ڈاکٹر عطش دُرّانی

مغرب میں متنی تدوین کی تاریخ اور تدریس

The history of western research is grounded on two traditions; textual criticism and introduction of scientific principles of research which can be exploited to carry out research in different analytical, comparative and social aspects of language and literature. The article attempts to review the history of the same in West.

مغربی تحقیق کی تاریخ بنیادی طور پر دو روایات پر استوار ہوتی ہے۔ ایک متنی تنقید (Textual Criticism) یا مخطوطہ شناسی اور دوسرے تحقیقی طریقوں کے سائنٹیفک اصولوں کی دریافت جو زبان و ادب کے تقابلی، تجزیاتی اور سماجی پہلوؤں پر تحقیق کے لیے انجام دیے جا سکیں۔

متنی تنقید تدوین و تحقیقِ متن کا آغاز اس وقت ہوا جب عیسائیت یونان میں پہنچی اور وہاں 200ء میں فلاطی نوس نے علم الکلام کا آغاز کیا۔ یونان ایک شاندار علمی روایت کا حامل تھا۔ سقراط، افلاطون، ارسطو کتنے ہی بڑے بڑے نام اس سے وابستہ تھے۔ عیسائیت نے وہاں بائبل کے یونانی اور بعد ازاں روما کی طرف یہ علمی روایت منتقل ہونے پر لاطینی میں تراجم کیے۔ سولھویں صدی عیسوی میں یہ علم باقاعدہ طور پر سامنے آیا۔ یونانی میں بائبل اور دیگر مخطوطات پر خاطر خواہ کام ہوا۔ متنی تنقید کے علم پر اصولی کتب البتہ نہیں لکھی گئیں۔

نشاۃ ثانیہ کے دور میں یونانی اور لاطینی متون، نسخوں اور مخطوطوں کو مرتب کرنے والا پہلا تحقیق کار ایراسموس (Erasmus) تھا، جس نے 1516ء میں اس کام کا آغاز کیا اور میسر متون مرتب کیے۔ 1518ء میں آلڈس (Aldus) نے ایراسموس ہی کے تلاش کردہ یونانی متون مرتب کیے۔ 1521ء میں گربل (Gerbel)، 1522ء میں سٹونیکا (Stunica) اور سیفالیوس (Cephalaeus) نے ایراسموس کے کاموں کو آگے بڑھایا۔

1526ء میں ٹائن ڈیل (Tyndale) نے ایراسموس کے مرتبہ مسودوں کو انگریزی میں تبدیل کیا۔ اس کے بعد کولنز (Colines)، کوورڈیل (Coverdale) اور روجرز (Rogers) انھی کاموں کو آگے بڑھاتے اور نظرِ ثانی کرتے رہے۔

ایراسموس کے بعد دوسرا بڑا نام ایشٹینے (Estienne) کا ہے جس نے 1546ء میں ایراسموس اور سٹونیکا کے یونانی متون پر کام کیا۔ اس روایت کو وٹنگھم (Whittingham) (1557ء) اور بیزا (Beza) (1565ء) نے آگے بڑھایا۔

1592ء میں کلیمنٹ (Clement) نے ایشٹینے کے لاطینی مسودات کی تدوین کی۔ بیزا کے کاموں کو سمتھ (Smith) اور ایلزیور (Elzevir) نے اور 1657ء میں والٹن (Walton) نے آلات کی مدد سے پہلی بار متعدد زبانوں کے مسودات کی جانچ پرکھ کی۔ تکنیکی آلات کے استعمال کی یہ روایت کورسلز (Courcelles) اور فیل (Fell) نے آگے بڑھائی۔

سترھویں صدی عیسوی میں تدوین کے سلسلے میں بہت تھوڑا کام ہوا۔ البتہ متنی تنقید پر پہلا رسالہ یا کتابچہ 1689ء میں سائمن (Simon) نے تحریر کیا۔ یہ گویا اس علم پر پہلی باقاعدہ کتاب تھی۔ 1709ء میں لانگ (Long) نے پہلی بار مسودات کی وضاحتی کتابیات یا **Bibliography of Critical Literature** شائع کی۔ اس کے بعد ویلز (Wells)،

Scanned by CamScanner

بنگل (Bengel) نے اس روایت کو تنقیدی نگاہ بخشی۔ اٹھارویں صدی میں اصولی کتب لکھنے کا سلسلہ بھی آگے بڑھا۔

1730ء میں ویٹ سٹین (Wettstein) نے بھی متنی تنقید پر ایک کتابچہ شائع کیا۔ 1750ء میں ایسی ہی ایک اور کتاب میکالیس (Michaelis) کی **Intoduction to Textual Criticism** تھی اور ولیچ (Walch) کی کتابیات شائع ہوئی۔ 1763ء میں متنی تنقید پر برک (Burk) کے مقالات (Essays) کے نام سے شائع ہوئے۔ اگلے سال 1764ء میں سیملر (Semler) نے بھی متنی تنقید پر ایک کتابچہ شائع کیا۔

1767ء میں اس موضوع پر دو کتابیں سیملر (Semler) اور ہروڈ (Harwood) نے شائع کیں۔ پھر 1808ء میں کہیں جا کر ہمیں ہگ (Hug) کی کتاب **Introduction** نظر آتی ہے۔ اس کے بعد تو اس علم پر کتابوں کی ایک قطار لگ گئی۔ انیسویں صدی میں انگریزی ورژن پر بھی کام ہوا۔ سابقہ کاموں کا مجموعہ اور نظر ثانی، تدوین و تصحیح کے کام انجام دیے گئے۔

نشاۃ ثانیہ کے بعد یہ بحث زور پکڑنے لگی تھی۔ بائیبل (عہد نامہ عتیق اور جدید) کے نسخے یونانی اور لاطینی ماخذوں کے علاوہ اصل میں کیا تھے۔ کیا واقعی یہ خدا کا کلام ہے یا انسانوں نے انھیں خود تحریر کیا ہے؟ کیا واقعی یونانی اور لاطینی تراجم درست ہیں یا مفاہیم بدل گئے ہیں۔ کسی مخطوطے یا دستاویز کو منتخب کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ مخطوطے یا دستاویز کی اغلاط کی نشاندہی کیوں کر کی جا سکتی ہے؟

اس کام کے لیے اٹھارویں صدی میں جرمن سکالر فریڈرک ولف (Friedrich Wolf) (1959ء۔1824ء) نے جدید متنی تنقید کی بنیاد ڈالی۔ وہ کلاسیکل علم زبان (Philology) کا ماہر اور بانی تھا۔ اس کے علاوہ دو اور ماہرین عمانوایل بیکر (Immanuel Bekker) (1785ء۔1871ء) اور کارل لخمان (Karg Lachmann) (1793ء۔1851ء) تھے۔

بیکر نے یونانی متون اور مخطوطوں کو مرتب کرنے ہی میں ساری زندگی گزار دی اور کوئی 400 دستاویزات اور یونانی مصنفین کی ساٹھ کتابیں مرتب کیں۔

لخمان نے 1831ء میں یونانی متون کا تنقیدی مطالعہ کیا، تقابلی مطالعے کی بنیاد رکھی اور اصولِ مخطوطہ شناسی وضع کیے۔ بعد ازاں فان ٹشن ڈورف (L.F.C. Von Tischendorf) (1815ء۔1874ء) نے اس کے لیے چھ قوانین وضع کیے تاکہ یونانی کتابوں کے مخطوطوں کی تدوین ہو سکے:

1- متن قدیم ترین شہادت سے حاصل ہونا چاہیے۔
2- واحد یا وحید نسخہ ہمیشہ مشکوک ہوگا۔
3- مخطوطے کی غلطی پکڑنی چاہیے خواہ مسودے میں اس کے حق میں شواہد ملیں۔
4- کاتبوں اور ناقلوں کے موازنے سے ان کے رجحانات کو ملحوظ رکھیں۔
5- اس مخطوطے یا قرأت کو اہمیت دیں جو سب میں مشترک ہو۔
6- وہ مخطوطہ یا قرأت قابل اعتماد ہے جو مصنف کے اسلوب کے قریب تر ہے۔

1836ء میں ہگ نے اپنی کتاب دوبارہ شائع کی۔ فان ٹش ڈورف اور لخمان نے اپنے تحقیقی کام آلات کی مدد سے انجام دیے جو 1852ء تک سامنے آتے رہے۔ 1861ء میں سکری ویز (Scrivener) کی کتاب **Introduction** شائع ہوئی۔ 1866ء میں متنی تنقید کی تاریخ پر پہلی کتاب اورمے (Orme) کی **Teatise** تھی۔ اس کے بعد 1870ء میں ایک اور اصولی کتاب ویسٹ کاٹ (Westcott) نے **Introduction** کے نام سے شائع کی۔ 1872ء میں ایسی ہی ایک کتاب

Scanned by CamScanner

ہیمنڈ (Hammond) اور 1875ء میں سکری ویز نے ایک کتاب شائع کی۔ سکری ویز نے یہ کتاب ملر کے ساتھ مل کر 1894ء میں نظر ثانی کے بعد دوبارہ شائع کی۔ انیسویں صدی میں اس علم پر آخری کتاب لیک (Lake) اور گریگوری کی تھیں، جو 1900ء میں شائع ہوئیں۔

بیسویں صدی میں اس علم اور فن پر خاطر خواہ کام ہوا۔ اصولی کتب اور کتابیات کی بڑی تعداد وجود میں آئی اور جدید علم متنی تنقید کے ادنیٰ واعلیٰ پہلو واضح ہو کر سامنے آئے۔ 1908ء میں گریگوری نے یونانی مخطوطات کی ایک بہت بڑی فہرست شائع کی۔ 1925ء میں رابرٹ سن، 1935ء میں سوتر (Souter)، 1961ء میں ٹیلر، 1864ء میں میٹزگر (Mctzger) اور گرین لی (Greenlee)، 1967ء میں مولٹن (Moulton) کی کتابیں اس علم پر وجود میں آئیں۔

1968ء میں پیپرس پر مخطوطات کے تعارف کے موضوع پر ایک کتاب ٹرنر (Turner) نے مرتب کی۔ 1974ء میں جدید حوالوں سے اس علم پر ایک کتاب فنیگان (Finegan) نے شائع کی۔ 1979ء میں ورتھوین (Wurthwein) نے، 1981ء میں ایلنڈ (Aland) اور ایلنڈ نے، 1993ء میں ایپ (Epp) اور فی (Fee) اور اہرمان (Ehrman) نے اس موضوع پر اپنی اصولی کتابیں شائع کیں۔ بیسویں صدی کی آخری کتاب اہرمان نے اپنی ہی کتاب کو ہولمز (Holmes) کے ساتھ مل کر 1995ء میں نظر ثانی کے بعد شائع کیا۔ یوں ہم جدید متنی تنقید کے دور تک پہنچ پاتے ہیں۔

متنی تنقید کے علم کو جدید اُصولوں پر پروان چڑھانے کے لیے یوں تو مغرب میں کئی ادارے وجود میں آئے لیکن ان میں ڈایو یونیورسٹی، ماڈیسن (امریکا) کا ادارہ Institute for Higher Critical Studies قابلِ ذکر ہے۔ اس ادارے کا ایک جریدہ Journal of Higher Criticism کے نام سے 1994ء سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں تاریخی، ادبی اور مذہبی تاریخ کے حوالے سے متنی تنقید کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ رسالے کے ایڈیٹر رابرٹ ایم پرائس ادارے کے مذہبی امور کے ایک پروفیسر ہیں۔ رسالے کو پہلے دس سال تک ڈریو (Drew) یونیورسٹی کے مذہبی سکول سے امداد ملتی رہی۔ اب دہریوں کے ایک گروہ کی طرف سے اسے معاونت حاصل ہے۔ اس جریدے کے اہم لکھنے والوں میں رچرڈ کیریئر (Richard Carier)، باربرا تھیرنگ (Barbara Thiering)، اول ڈوہرٹی (Earl Doherty)، رابرٹ آیزن مین (Eisenman)، جیکب نیوزنر (Neusner) اور جارج البرٹ ویلز ہیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ادارے اور منصوبے بھی اہم ہیں۔

- ☆ Association for Documentary Editing
- ☆ American Printing History Association
- ☆ Bibliographical Society
- ☆ Bibliographical Society of America
- ☆ Bibliographical Society of Australia and New Zealand
- ☆ The Bibliographical Society of Canada
- ☆ Bibliographical Society of Virginia
- ☆ Early Book Society
- ☆ Edinburgh Bibliographical Society
- ☆ European Society for Textual Scholarship
- ☆ Oxford Bibliographical Society

Scanned by CamScanner

- ☆ Society for the History of Authorship, Reading & Publishing
- ☆ Society for Textual Scholarship
- ☆ York Bibliographical Society
- ☆ Australian Scholarly Editions Centre
- ☆ Centre for Editing Lives and Letters
- ☆ Centre for Manuscript and Print Studies
- ☆ Electronic Text Center
- ☆ Institute for the Future of the Book
- ☆ Institute for Textual Scholarship and Electronic Editing
- ☆ Canterbury Tales Project
- ☆ Interedition
- ☆ The Parsival Project
- ☆ Pico Project
- ☆ Stanton and Anthony Papers Online Project
- ☆ Women Writers Project
- ☆ Caxtons Canterbury Tales: The British Library Copies
- ☆ Majuscule Prototype
- ☆ Digital Nestle-Aland Prototype

مندرجہ ذیل اداروں میں متنی تنقید کے کورس پڑھائے جاتے ہیں:

Indiana University:

☆ L585: Descriptive Bibliography, School of Library and Information Science

University of Birmingham:

☆ The Textual Genome, Theology, Historical Studies

☆ Master on Text and Book

Leiden University:

☆ Textual History and Textual Criticism of the Old Testament, Distance Learning Course, Theology

University of Cambridge:

☆ Textual Criticism, Anglo- Saxon, Norse and Celtic.

☆ Paleography and codicology, Anglo- Saxon, Norse and Celtic.

University of Kansas:

☆ ENG 520/ HIST 500: History of the Book, Department of Communication Studies

Scanned by CamScanner

University of Minnesota:

☆ COMM 8504: Textual Criticism, Department of Communication Studies

University of Oxford:

☆ Greek Textual Criticism, Faculty of Classics

☆ Latin Textual Criticism, Faculty of Classics

University of Southamton:

☆ ENGL6028: Writing in the Middle Ages

University of Texas, Arlington:

☆ Humanities 5392-Texts and Textuality: Textual Scholarship and the Humanities, Fall 1994, Phil Cohen

University of Western Ontario:

☆ English 814: The Hypertext Edition: Theory and Practice

The Editorial Institute's

☆ (Boston University) Master's and PhD's program

The Institute for English Studies's

☆ (University of London) Master on History of the Book

The Institute for Textual Scholarship and Electronic Editing's

☆ (University of Birmingham) Master on Electronic Editing

The University of Leiden's

☆ Book and Byte: Book and Digital Media Studies Master

The University of Toronto's

☆ Book History and Print Culture Program, which offers both Master's and PhD's degrees

The University of Washington's

☆ Textual Studies Program

ببلوگرافیکل سوسائٹی آف ورجینیا یونیورسٹی کا جریدہ "Studies in Bibliography" اپنے فائنڈر ایڈیٹر فریڈسن باورز کی ادارت میں 1948ء سے شائع ہو رہا ہے۔ باورز 1991ء میں فوت ہوا۔ اس نے پہلے 56 سال میں 539 تحقیق کاروں کے ایک ہزار مقالات 15421 صفحات میں شائع کیے۔ گریگ، ٹوڈ، میکنزی اہم افراد رہے ہیں۔ 2003ء میں سوسائٹی نے یہ مواد ای بک کے طور پر بھی شائع کیا۔ آج کل اس کے ایڈیٹر ڈیوڈ ایل وینڈر میولن (Meulan) ہیں۔

لندن یونیورسٹی کا مرکز مسودات انگریزی کے Institute for Textual Studies (ڈی مونٹ فورٹ یونیورسٹی) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ یہ بہت سے تحقیقی منصوبے پروان چڑھا رہا ہے، جن میں انگریزی مخطوطات کے کیٹلاگ بھی شامل ہیں۔ اس کا تحقیقی جریدہ سالانہ شائع ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

آسٹریلیا میں ایک ادارہ Australian Scholary Edition Center کے نام سے 1993ء سے کینبرا میں کام کر رہا ہے جو کئی جلدوں میں آسٹریلوی ادب کا متن شائع کر رہا ہے۔ یہ ماسٹر اور ڈاکٹر کی سطح کے طلبہ کے لیے ایک اہم مرکز ہے۔

امریکا میں Chicago Textual Criticism Institute لائف فاؤنڈیشن کی طرف سے 2004ء سے سرگرم عمل ہے۔ اسی طرح ببلوگرافیکل سوسائٹی امریکا بھی نیویارک میں سرگرم عمل ہے۔

برمنگھم یونیورسٹی میں Institute for Textual Scholarship and Electronic Editing اب کمپیوٹر کے طریقوں کو بنیادی قرار دے کر اپنا کام آگے بڑھا رہا ہے۔ پی ایچ ڈی کے کئی طلبہ اس ادارے میں اپنا تحقیقی کام انجام دیتے ہیں۔ کینٹر بری ٹیلز کا کمپیوٹر تدوین کا منصوبہ اسی ادارے کے تحت انجام پذیر ہوا ہے۔

ایسے کئی ادارے دنیا میں حرف، لفظ، متن اور متنی علمیت کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔ جیروم میک گان (McGonn) اور پی آرون پوٹر (Potter) اس بات پر تشویش میں مبتلا ہیں کہ عالمانہ تدوین اور متنی علمیت برقیاتی آلات کے خطرے میں گھری ہوئی ہے۔ کسی پر واضح نہیں ہو رہا کہ یہ نئی دنیا کمپیوٹر کے ذریعے کیا کیا انقلاب لا سکتی ہے۔ آج سے پانچ سو سال پہلے چھاپے خانے کی ایجاد نے نشاۃ ثانیہ کی ابتدا کی تھی اور اب کمپیوٹر ایک اور نشاۃ ثالث لا رہا ہے۔ تحریر اور متن تو شاید آئندہ چند دہائیوں میں غائب ہونے والا ہے۔ اسی بات کے خدشات میں گھر کر 1992ء سے The Rossetti Archives نے یونیورسٹی آف ورجینیا میں ملٹی میڈیا کے ذریعے ایک برقیاتی تحقیق کا ماڈل وضع کیا، جس کے ذریعے سے متنی تحقیق و تدوین انجام دی جا سکے گی۔ یہ ایک بہت بڑا کوائفیہ (database) ہے اور برقیاتی متنیت کا ایک آغاز ہے۔ اس سے متن سیّال صورت میں قابلِ تدوین ہو رہا ہے۔ اس میں متن کا تجزیہ کمپیوٹر کرتا ہے۔ اس سے کتاب شناسی میں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

حوالہ جات

1. Eliet, Simon and W.R. Owens, (ed.) **A Handbook to Literary Research,** Routledge, New York (The Open University, London), 1999.
2. Harners, James L., **Literary Research Guide**, Modern Language Association, New York, 2008.(1st Ed. 1989)
3. Harpham, Geoffrey Gali & Ansgar Nunning, **New Prospects in Literary Research,** ed.by Koen Hilberdink, Royal Netherlands Academy of Arts and Sciences, Amsterdam, 2005.
4. Saeed, Edward, **Humanism and Democratic Criticism,** Columbia University Press, New York, 2004.
5. Patterson, Margaret C., **Literary Research Guide,** Gale Research Company, Detroit, Michigan, 1976.
6. Owens, W.R., Delia Desousa Correa, **A Handbook to Literary Research,** 1999.

Scanned by CamScanner

Web:

1. en.wikipedia.org/wiki/Research
2. en.wikipedia.org/wiki/Scholarly_method
3. en.wiktionary.org/wki/research
4. departments,dsu.edu/library/literary
5. webs.uidaho.edu/ifno_Literarcy/modules/module2/2
6. languages.ait.ac.th/el21meth
7. petec.GC.za/Robert/resmeth
8. support.epnet, com/Irc/research guid
9. owl.english.purdue.edu/workshops/hypetest/research w
10. esuohio.edu/academic/writingcenter/writproc.
11. iupjournals.org/victorian/vic41-4mcg.
12. earlam.edu/~seidti/iam/text_crit
13. bible-researcher.com/bib-2
14. wikipedia.org/wiki/journa_of_Higher_criticism
15. english.upenn.edu/~bushnell//eng-305/syllabus
16. cts.dmu.ac.uk/index.php?q=researchguide
17. textualscholarship.org/links
18. ies.sas.uk/camps
19. livesandletters.ac.uk/index
20. en.wkipedia.org/wiki/History_of_Scientific_Method
21. dhrama-haven.ag/science/myth-of-scientific-method

Scanned by CamScanner